التفسیر اہل علم کی نظر میں

پروفیسر ڈاکٹر پیرزادہ قاسم رضا صدیقی

وائس چانسلر، یونیورسٹی آف کراچی

Dear Colleague,

I am pleased to have a copy of the valuable publication/ Journal recently published under your able guidance. I realize the amount of time and labour a publication requires before coming out of press.

I apprecaite your dedication and devotion in this regard and congratulate you and your editorial team on this occasion.

I am confident that the publicaion will regularly appear.

Yours Sincerely

Prof. Dr. Pirzada Qasim Raza Siddiqui

ڈاکٹر محمد عبداللہ

شعبہ علوم اسلامیہ،

قائداعظم کیمپس، پنجاب یونیورسٹی، لاہور

گرامی قدر جناب ڈاکٹر محمد شکیل اوج صاحب

امید ہے کہ مزاج گرامی بخیر ہوں گے اور تعلیم و تحقیق کی سرگرمیوں میں کوشاں ہونگے۔

سب سے پہلے تو راقم کی طرف سے پاکستان میں تفسیر کے موضوع پر منفرد مجلہ کے اجراء پر مبارکباد قبول فرمائیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے تادیر قائم فرمائے۔

اگرچہ آج سے دس بارہ سال قبل اسلام آباد سے قرآنی علوم پر مجلہ ''المیزان'' شائع ہوتا رہا جس میں اچھے مضامین شائع ہوئے تھے مگر اب کچھ عرصے سے مفقود الخبر ہوگیا ہے۔ اگرچہ تفسیر اور علوم القرآن سے متعلق دیگر دینی رسائل میں مقالات شائع ہوتے رہتے ہیں۔ مگر اختصاص کے ساتھ بہت کم ہیں۔ اللہ کرے کہ آپ مجلہ کا یہ اختصاص برقرار رکھیں۔

پاکستان میں معیاری مجلہ کا نکالنا اور پھر ان کا معیار برقرار رکھنا، اس سے بھی بڑھ کر باقاعدگی سے شائع کرنا بہت مشکل کام ہے۔ تاہم عزم و ہمت اور ٹیم ورک کے ساتھ ممکن ہے۔

ایسے رسائل کا سب سے بڑا مسئلہ وسائل کا ہے۔ پاکستان میں جہاں شرح خواندگی کم ہے۔ اور خرید کر رسالہ پڑھنے والوں کی تعداد اور بھی کم ہے۔ بالخصوص دینی رسائل کا معاملہ تو اس سے بھی فزوں تر ہے۔ اس کے لیے دو اقدامات ناگزیر ہیں:

اول یہ کہ حلقہ احباب / علمی دینی ادارے / کتب خانوں سے درخواست کی جائے کہ وہ سالانہ زر تعاون جمع کروا کر خریدیں۔ (بے شک نمونے کا پرچہ مفت بھجوا دیں)۔

دوسرے ملک کے بعض اہل خیر ہیں جو تعاون کے لیے آمادہ ہیں ان سے مختصر اور طویل المیعاد تعاون کی درخواست کی جائے۔ علاوہ ازیں بعض صنعتی و تجارتی ادارے تشہیر کی غرض سے اشتہار دیں۔ امید ہے کہ مجلہ مالی طور پر مستحکم ہوگا۔

ادارت سے متعلق چند دیگر تجاویز پیش خدمت ہیں:

ا۔ کاغذ اخباری ہے اس کو قدرے بہتر بنائیں۔